بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹ / ۳۴ — ۶ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ / ۱۷ تبوک ۱۳۵۹ ہش / ۱۷ ستمبر ۱۹۸۰ء — نمبر ۲۱۱

جاپان مشن کے ذریعے حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کی ایک مقدس خواہش کی تکمیل

چالیس ہزار کی تعداد میں جاپانی زبان میں اشتہار شائع کر دیا گیا۔

مبلغ انچارج جاپان مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے ایک خط میں خبر دی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا کی ہے کہ وہ حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کی ایک مقدس اور بابرکت خواہش کی تکمیل کر سکیں۔ چنانچہ انہوں نے چالیس ہزار کی تعداد میں ایک مختصر سا اشتہار شائع کر کے جاپان کے طول و عرض میں پھیلا دیا ہے۔

تفصیل اس اجمال کی مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے یوں بتائی ہے کہ سیدنا حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ نے ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۹۳ پر ایک مقدس خواہش کا اظہار فرمایا ہے جو یوں ہے کہ

"یورپ اور دوسرے ملکوں میں ہم ایک اشتہار شائع کرنا چاہتے ہیں۔ جو بہت ہی مختصر ایک چھوٹے سے صفحے کا ہو تا کہ سب اسے پڑھ لیں۔ اس کا مضمون اتنا ہی ہو کہ مسیح کی قبر سرینگر کشمیر میں ہے جو واقعات صحیحہ کی بناء پر ثابت ہو گئی ہے۔ اس کے متعلق مزید حالات اور واقفیت اگر کوئی معلوم کرنا چاہے تو ہم سے کرے۔ اس قسم کا اشتہار ہو جو بہت کثرت سے چھپوا کر شائع کیا جائے۔"

چنانچہ جاپانی مشن نے اس مقدس خواہش کی تکمیل میں ارشاد عالیہ کے عین مطابق چھوٹے سے صفحے کے سائز میں ایک بہت ہی مختصر اشتہار جاپانی زبان میں چالیس ہزار کی تعداد میں چھپوایا ہے۔ اس اشتہار کا مضمون بیان فرمودہ الفاظ کے جاپانی ترجمہ پر مشتمل ہے۔

راشد صاحب نے بتایا ہے کہ اس اشتہار کے آخر میں رابطہ کے لئے مراکز تبلیغ کے پتہ جات بھی درج کئے گئے ہیں۔ اس اشتہار کا سائز ۱۵ × ۱۰½ سنٹی میٹر ہے یہ نہایت اعلیٰ قسم کے آرٹ پیپر سفید بے داغ کاغذ پر خوبصورت اور موٹے حروف میں شائع کیا گیا ہے۔

راشد صاحب نے لکھا ہے کہ انگریزی دان طبقہ کے لئے اس اشتہار کو انگریزی میں بھی شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ اس اشتہار کی اشاعت کے ساتھ ہی اس کی تقسیم کے وسیع پیمانے پر انتظامات کر دئیے گئے ہیں۔

راشد صاحب نے اپنے مکتوب میں اس گراں قدر سعادت کے حصول پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

"اللہ تعالیٰ کے کسی فرستادہ اور پیارے بندے کے منہ سے نکلی ہوئی کسی مقدس خواہش کی تکمیل کی سعادت مل جائے تو دل بے اختیار حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہو جاتا ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ احباب جماعت یہ معلوم کر کے ہماری خوشی میں برابر کے شریک ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جاپانی مشن کو امام الزمان کے فرمودہ کے عین مطابق حضرت بانیٔ جماعت کی ایک مقدس خواہش پورا کرنے کی توفیق و سعادت سے نوازا ہے"

راشد صاحب نے کہا ہے کہ اصل بات یوں کہنا مناسب ہو گا کہ ایک مقدس خواہش پورا کرنے کے سلسلے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اکناف عالم میں اس اشتہار کو قبولیت دے اور حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کی اس مقدس خواہش کی تعمیل ہو کر حق و صداقت کی یہ نداء کل دنیا پر محیط ہو جائے۔ آمین

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۱۵ تبوک/ستمبر۔ سیدنا حضرت اقدس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کے ذریعہ ۱۰ ستمبر کی اطلاع کے مطابق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

آخری اطلاع کے مطابق حضور کینیڈا کا دورہ فرما رہے تھے۔ احباب کرام اپنے مولائے حقیقی کے حضور عاجزی اور زاری سے تضرعات میں مشغول رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے اب تک حاصل ہونے والی بے شمار کامیابیوں میں بیش از بیش اضافہ کرے۔ اپنے فرشتوں کی تائید و نصرت ہمراہ رکھے۔ اور سعید روحوں کو اپنے تصرف خاص سے قبول حق کی سعادت سے نوازے آمین

- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سردرد آنکھوں میں درد اور بلڈ پریشر میں اضافہ کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

- میری والدہ محترمہ جو گزشتہ ایک ہفتہ سے شدید طور پر علیل رہی ہیں۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے کچھ بہتر ہیں۔ لیکن ابھی کمزوری اور بے چینی بہت ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں والدہ صاحبہ کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست ہے

مبارک احمد انصاری بیت الحفیظ
دارالصدر غربی ربوہ

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کا ۳۶ واں سالانہ اجتماع مورخہ ۷۔۸۔۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام ابھی سے بھرپور تیاری شروع کر دیں۔

قائدین کرام مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سٹاپ پریس

حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ۱۵ ستمبر ۱۹۸۰ء کو انتقال فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ

روزنامہ الفضل ربوہ
۶ر ذیقعدہ ۱۴۰۰ھ
۱۷ر تبوک ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امنِ عالم کا انحصار

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر کرٹ والڈ ہائیم نے نیو یارک میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ اقوام عالم ہر سال پانچ ارب ڈالر اسلحہ پر ضائع کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہتھیاروں کی دوڑ تیز تر ہوتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے دنیا کا امن خطرے میں پڑ گیا ہے۔

خدا رسیدہ بندوں اور دنیا دار بندوں میں یہی بڑا فرق ہے کہ خدا رسیدہ انحاص اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے بولتے ہیں جس کی وجہ سے کسی مصیبت اور مشکل آنے سے بہت پہلے ان کی خداداد فراست حالات کو بھانپ جاتی ہے اور یہ باخدا ہستیاں ایسے نکات معرفت بتا جاتی ہیں جن پر عمل کرکے ان مشکلات سے نکلا جا سکتا ہے۔

سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد جو کہ جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ تھے انہی باخدا ہستیوں میں سے تھے جن کی دُوربین نگاہیں سو سال بعد کے واقعات میں جھانک لیتی تھیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا مندرجہ بالا بیان جو کہ ۱۲ر ستمبر ۱۹۸۰ء کے اخبارات میں چھپا ہے ایک ایسی مشکل کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کی نشاندہی اس وقت کی جا رہی ہے جبکہ پانی اب سروں سے گزرا ہی چاہتا ہے اور جب حالات نے واضح طور پر بتا دیا ہے کہ ہر سال پانچ ارب ڈالر (۵۰ ارب روپے) کی فضول خرچی نے اقوام عالم کے امن کو آتش فشاں کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ اور کسی کو بھی یہ ادا بھوٹ کر امن عالم کو تہس نہس کر سکتا ہے۔

حضرت سیدنا محمود نے آج سے نصف صدی سے زائد عرصہ پیشتر جبکہ ابھی دوسری جنگِ عظیم بھی شروع نہ ہوئی تھی سادگی اور کفایت شعاری کو امن عالم کی بنیاد قرار دیا تھا۔

حضرت سیدنا محمود نے تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی کے ضمن میں یہ تاریخی اور معنی خیز ارشاد فرمایا تھا جو کہ آج اقوام عالم کے سیکرٹری جنرل کے بیان کی روشنی میں واضح ہو کر سامنے آگیا ہے۔ حضور نے فرمایا:-

"سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی نہیں۔ بلکہ دراصل دُنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے"

(خطبہ جمعہ ۹ر اکتوبر ۱۹۳۶ء)

اس "ذہین و فہیم" وجود بابرکت نے اپنے اس ارشاد کی خود ہی وضاحت فرمائی۔ کہ:-

"جن لوگوں کے قلوب میں محبت سے اسلام کی خدمت کا احساس ہے وہ اپنی زندگیاں سادہ بنائیں۔ ایسی سادہ کہ زیادہ سے زیادہ خدمتِ اسلام بجالانے کا موقع مل سکے اور دُنیا میں حقیقی مساوات قائم کر سکیں جس کے بغیر دنیا میں کوئی امن قائم نہیں ہو سکتا"

(خطبہ جمعہ ۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء)

اس ارشاد کی اوّل مخاطب جماعت احمدیہ ہے۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس ارشاد کو اپنی زندگی کے ہر لمحے میں سمو دیں کیونکہ مستقبل میں دنیا کی تقدیر جماعتِ احمدیہ سے وابستہ کر دی گئی ہے۔ ہم نے ہی دنیا کے استاد بننا ہے۔ اس وقت کے لئے ابھی سے تیاری ضروری ہے۔

اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

مجھے کیا غرض ہے بہار و خزاں سے

ترا نام لے کر مَیں گذرا جہاں سے
گذرتا گیا ہوں مَیں امن و اماں سے

سکون و مسرت ملے احتراماً
مکیں سے مکاں سے زمیں سے زماں سے

ہزاروں نے منزل کے آثار پائے
مرے نقشِ پا سے تیرے کارواں سے

ہر اِک چیز پیاری محبت کے قابل
مگر پیار کی لاؤں فرصت کہاں سے

مَیں دُنیا کے سب رنگ و بُو چھوڑ آیا
مجھے کیا غرض ہے بہار و خزاں سے

کہاں ذوق ہے بندگی میں کسی کو
جو سجدوں نے پایا ترے آستاں سے

وہ غم کیوں نہ پیارا مجھے جاں سے ہوگا
چھڑایا ہے جس نے غمِ دو جہاں سے

رہِ عشق میں ہی ابھی فیض ہم تھے
کہ منزل ملی بڑھ کے خود کارواں سے

(فیض چنگوی)

اپنے مال سے سلسلہ کی خدمت کریں

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

"ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کیلئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔

ایک امداد کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے تا خدا تعالیٰ بھی اُنہیں مدد دے۔ اگر بلاناغہ اُن کی مدد پہنچتی رہے گو تھوڑی مدد ہو تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کرکے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے"

(کشتی نوح)

ازراہ کرم محاسبہ کرکے دیکھیں آپکے ذمہ چندہ عام حصہ آمد یا چندہ جلسہ سالانہ کا کوئی بقایا تو نہیں ہے؟

ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محفلِ سوال وجواب

سوال ۱: فقہی سوالات کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: فقہ سے تعلق رکھنے والے بعض سوالات معاشرت پر اثرانداز ہوتے ہیں شریعت کی جو ہدایات ضروری ہیں اور نجات کی بنیاد ہیں ان کا ذکر قرآن و سنت میں بالوضاحت آگیا ہے۔ باقی امور بالعموم اجتہادی پہلو رکھتے ہیں اور ایسے امور کے بارہ میں ہر سوال کا جواب دینا ضروری نہیں ہوتا بلکہ بعض اوقات لا تسئلوا عن اشیاء ان تبد لکم تسؤکم کے مطابق سوال نہ کرنا یا جواب نہ دینا ہی اولیٰ ہوتا ہے۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ وہ مفتی جو ہر سوال کے جواب دینے پر تیار رہتا ہے اور اپنے اجتہادات کو خدائی حکم کے طور پر لوگوں کے سامنے پیش کرنے کا شوق رکھتا ہے وہ دیوانہ ہے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:—

"عن ابن مسعودؓ قال
ان الذی یفتی الناس
فی کلّ ما یستفتی لمجنون"
(مسند دارمی ص۲۴)

پس وہ معاملات جن کی وضاحت قرآن وحدیث میں نہیں ان کے بارہ میں زیادہ سوالات کرنے سے بچنا چاہیئے اور آمدہ سوال کا جواب دیتے وقت یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ اس سوال کا جواب دینے کی کس حد تک ضرورت ہے

سوال ۲: میرے پاس کچھ نقد رقم موجود ہے جو کہ میں نے ایک ضروری کام کے لئے رکھی ہے۔ ممکن ہے کہ وہ رقم کل خرچ ہو جائے یا مزید دو سال بھی خرچ نہ ہو اور اس ساری رقم پر ابھی سال بھی نہیں گزرا۔ کچھ رقم پر سال گزر گیا ہے۔ ازراہ کرم بتائیں کہ مجھ پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں۔ کیونکہ رقم جس مقصد کے لئے رکھی گئی ہے وہ ایک بنیادی انسانی ضرورت ہے۔ نیز بتائیں کہ نقد رقم کتنی ہو تو زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے

(منیر احمد طاہر
حق نواز روڈ - راولپنڈی)

جواب: زکوٰۃ کے فرض ہونے کے لئے نصاب کا پورا ہونا ضروری ہے۔ نقد یعنی نقدی کے نصاب کے لئے چاندی کے نصاب کو معیار قرار دیا گیا ہے یعنی جب کسی کے پاس ۵۲ ۱/۲ تولے چاندی ہو یا اتنی رقم ہو کہ اس سے اتنی چاندی خریدی جا سکتی ہو تو فرضیت زکوٰۃ کے لئے نقدی کا نصاب پورا ہو گا۔ اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ چاندی کی

نوٹ

قارئین کرام کے سوالات کے جوابات سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علماء کرام دیتے ہیں۔ آج کی نشست میں مفتی سلسلہ محترم مولانا ملک سیف الرحمٰن صاحب سوالوں کے جواب دے رہے ہیں۔ احباب کرام دلچسپ معلوماتی اور علمی سوالات ارسال کرتے رہیں (ایڈیٹر)

قیمت کے تفاوت کے ساتھ نقدی کا نصاب بھی کم و بیش ہوتا رہے گا۔ بہرحال اس وقت تک جماعت احمدیہ کا یہی مسلک ہے تاہم یہ ایک اجتہادی مسئلہ بھی ہے اس لئے مزید غور کا مستحق ہے۔

(۲) اگر کسی کے پاس نصاب کے برابر نقدی ہو اور وہ سال بھر اس کے پاس رہے تو سال گزرنے پر زکوٰۃ فرض ہوگی اور چالیسواں حصہ یا ۲ ۱/۲ فیصدی کے حساب سے زکوٰۃ فرض ہوگی یہ نقدی خواہ کسی غرض کے لئے رکھی ہو اس سے زکوٰۃ کی فرضیت متاثر نہیں ہوگی اور اس پر زکوٰۃ کی ادائیگی بہرحال ضروری ہوگی۔

(ب) اگر سال کے شروع میں نصاب کے برابر رقم ہو تو سال کے دوران خواہ کتنی رقم کا اضافہ ہوا ہو اس تمام رقم پر زکوٰۃ فرض ہوگی۔ خواہ وہ اضافہ سال کے دوران ہوا ہو خواہ سال ختم ہونے سے چند دن پہلے ہوا ہو۔

(ج) اگر نقدی کسی کو بطور قرض دی ہوئی ہو یا صیغہ امانت میں یا غیر تاجر قرضی یا بینک میں فکس ڈیپازٹ کے طور پر رکھی ہو یا تجارت میں لگی ہو تو اس صورت میں ہر سال زکوٰۃ عائد نہیں ہوگی۔ ہاں جس سال یہ سرمایہ نقدی کی صورت میں واپس اس کے قبضے میں آئے گا اس سال زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہوگا۔

سوال ۳: تعزیت کے لئے ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

(منظور احمد - چکوال)

جواب: اسلام نے مسلمانوں کے لئے بعض فرائض متعین کئے ہیں اور بعض کے بارہ میں وضاحت کی ہے کہ یہ ثواب کے کام ہیں یعنی جو ثواب کمانا چاہے وہ ثواب حاصل کرے۔ کچھ کام ایسے ہیں جو مباح ہیں یعنی عام حالات میں ان کا تعلق ثواب و عقاب سے نہیں ہاں نیت کے لحاظ سے ایک مباح کام موجب ثواب اور عبادت بھی بن سکتا ہے۔ اسلام کی یہ بھی ہدایت ہے کہ دین میں نئی نئی باتیں داخل نہ کی جائیں۔ جو ضروری باتیں ہیں وہ قرآن کریم نے واضح کر دی یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ سے واضح ہو گئیں۔

پس جو بات قرآن سے ثابت نہیں اور نہ اس کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قول مروی ہے ایسے دین کا حصہ سمجھ کر اس کی پابندی پر اصرار کرنا بدعت ہوگا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ تعزیت کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم کا اسوہ کیا تھا۔ کسی حدیث سے یہ بات ثابت نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے گھر تعزیت کے لئے تشریف لے گئے ہوں یا آپؐ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم کسی کے پاس تعزیت کے لئے گئے ہوں اور وہاں ہاتھ اٹھا کر انہوں نے فاتحہ پڑھی ہو یا دعا کی ہو

پس جو بات موقع پیدا ہونے کے باوجود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نہیں ہوئی تو اب اس کی پابندی کے کیا معنی؟

اگر یہ ثواب کا کام ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ کے صحابہ نے ایسا کیوں نہ کیا۔ بہرحال دعا اپنی جگہ ہے اور ایک چیز کی پابندی کرنا بطور رواج دینا دوسری بات ہے۔

سوال ۴: اسلام میں رسمی منانا کہاں تک جائز ہے؟

(منظور احمد چکوال)

جواب: اسلام میں رسمی منانے کے سوال کا جواب بھی جواب نمبر۳ کی روشنی میں بڑا واضح ہے۔ یعنی یہ کوئی ثواب اور دین سے تعلق رکھنے والی رسم نہیں بلکہ اس سے بعض خرابیوں کے پہلو نکلتے ہیں۔ اس سے فضول خرچی اور اسراف کو رواج ملتا ہے اس لئے اس سے اجتناب ضروری ہے۔

سوال ۵: فوت شدہ عزیزوں کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے کیا طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں؟

(منظور احمد چکوال)

جواب: انسان اپنے اعمال کا پھل پاتا ہے دوسروں کے اعمال براہ راست فوت شدہ لوگوں سے بے تعلق ہیں۔ البتہ ایسے کام جو رفاہِ عامہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً اشاعت اسلام کے لئے خرچ کرنا یا مدرسہ قائم کرنا یا غریب طلباء کو وظائف دینا یا ہسپتال یا غریب مریضوں کی مدد کرنا۔ یہ ایسے کار ہائے خیر ہیں جن میں محرک کو لازماً ثواب ملے گا۔

وفات شدہ عزیزوں کے لئے اصل چیز دعا ہے یعنی ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی جائے اور ساتھ ہی ان کی یاد میں رفاہِ عامہ کے کاموں میں خرچ کیا جائے تو ان کو ثواب ملیگا

سوال ۶: دوسری رکعت میں امام درمیانی قعدہ (التحیات) میں بیٹھنا بھول گیا اور سیدھا کھڑا ہو گیا۔ مقتدیوں کے لقمہ دینے کے باوجود نہیں بیٹھا کیا اس کا ایسا کرنا درست ہے۔ قعدہ اولیٰ کے تدارک کے لئے کیا کرے؟

جواب: درمیانی قعدہ واجب ہے۔ البتہ اس میں بیٹھنا اگر کوئی بھول جائے اور سیدھا کھڑا ہو جائے تو پھر اس کو بیٹھنا نہیں چاہیئے۔ امام کا فعل درست اور ہدایت کے عین مطابق ہے۔

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی پردہ

مکرم رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ

(۲)

پردہ کے سلسلہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رضی تحریر فرماتے ہیں:۔

"بے پردگی کے متعلق ملک میں رجحان بہت بڑھ رہا ہے اور بدقسمتی سے بعض کمزور طبیعت کے احمدی بھی اس رَو میں بہتے جا رہے ہیں۔ خاص طور پر کالجوں میں تعلیم پانے والی لڑکیاں اس غیر اسلامی مرض کا زیادہ شکار ہو رہی ہیں .... بعض لوگ جن کے دلوں میں ابھی تک اسلام کا رعب کچھ نہ کچھ باقی ہے وہ اسلامی پردے کی غلط تشریح کر کے بے پردگی کے بہانے ڈھونڈ رہے ہیں۔ غیر از جماعت لوگ تو عموماً ہمارے اثر کے نیچے نہیں اور نہ ہم ان پر کوئی پابندی لگا سکتے ہیں۔ مگر تین سال ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک زوردار خطبہ میں جماعت کو بے پردگی کے رجحان کے خلاف توجہ دلائی تھی اور جماعت کے ذمہ وار لوگوں کو اس بات کا پابند کیا تھا کہ وہ جہاں کہیں بھی کسی احمدی عورت یا لڑکی کو بے پردگی کا مرتکب دیکھیں تو مناسب طور پر اس کے والدین اور خاوندوں اور بھائیوں کو توجہ دلائیں اور اگر پھر بھی وہ توجہ نہ کریں تو ان کے خلاف سخت جماعتی ایکشن لیا جائے۔ حضور کا یہ خطبہ الفضل میں چھپ چکا ہے اور علیحدہ ٹریکٹ کی صورت میں بھی شائع ہو چکا ہے۔

مگر افسوس کہ حضور کی بیماری کی وجہ سے جماعت نے اس اہم ارشاد کی طرف پوری طرح توجہ نہیں دی اور اپنی ذمہ واری کو ادا کرنے میں بہت سستی سے کام لیا ہے جس کے نتیجہ میں بے پردگی کی رَو ملک میں اور نتیجۃً جماعت میں بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ جماعت کے دوستوں کو عموماً اور مقامی امراء اور سیکرٹری صاحبان کو خصوصاً چاہیئے کہ حضور کے اس ارشاد کی طرف خاص توجہ دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ مقام ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا۔ یحیی الدین ویقیم الشریعۃ۔ یعنی مسیح موعود دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کے احکام کو قائم کرے گا تو پھر کتنے افسوس کی بات ہے کہ خود جماعت کے بعض افراد پردہ کے معاملہ میں کمزوری دکھا کر جماعت کی بدنامی کا موجب بنیں اور شریعت کو قائم کرنے کی بجائے ماحول کے بُرے اثرات کے ماتحت آنوں بہانوں سے شریعت کے احکام کو ٹالیں۔

میں نے اس معاملہ میں ناظر امور عامہ اور ناظر صاحب اعلیٰ کو توجہ دلائی ہے کہ وہ حضرت صاحب کے خطبہ کا مطالعہ کر کے اسے جماعت میں مضبوطی کے ساتھ قائم کرنے کی کوشش کریں اور جو لوگ باوجود سمجھانے کے نہ مانیں ان کے خلاف اولاً مقامی طور پر مناسب ایکشن لیں اور پھر مرکز میں مناسب کارروائی کے لئے رپورٹ کریں۔ اس معاملہ کی اہمیت کے پیش نظر میں نے نظارت امور عامہ اور نظارت علیا کو یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ مرکز کی طرف سے ایکشن لینے کے لئے معاملہ صرف نظارت امور عامہ پر نہ چھوڑا جائے بلکہ اس کے لئے ایک کمیٹی بنا دی جائے جس کے ممبر (۱) ناظر صاحب اعلیٰ اور (۲) ناظر صاحب اصلاح وارشاد اور ناظر صاحب امور عامہ ہوں۔

یہ کمیٹی ہر رپورٹ پر حالات کا جائزہ لینے کے بعد حضور کے ارشاد کی روشنی میں مناسب ایکشن لینے کا فیصلہ کیا کرے مگر موجودہ حالات میں جماعت کے عالمگیر مستقبل اور جماعت کی عالمگیر وسعت کے پیش نظر میں نے یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ فی الحال اس قسم کا ایکشن صرف پاکستانی اور ہندوستانی احمدیوں تک محدود رکھا جائے۔ امید ہے کہ ضلعوار امراء اور مقامی امراء اور مقامی سیکرٹریان اور مقامی احباب اس معاملہ میں تعاون کر کے جماعت میں نیکی کو ترقی دینے اور نیک نامی کا دروازہ کھولنے میں مدد دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔ والسلام"

(پردے کے متعلق ایک ضروری اعلان۔ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی۔ الفضل ۲۳ اگست ۶۲ء)

سیدنا حضرت محمود رضی کے اس اقتباس کے ساتھ کہ احباب کرام پردہ کی پابندی کروائیں گے۔ اجازت چاہوں گا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"باوجود اتنے بڑے انعام کے کہ خدا تعالیٰ نے لوگوں کی سہولت کے لئے ہر قسم کے احکام دیئے ہیں۔ اگر کوئی شخص پردہ کو چھوڑتا ہے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ قرآن کی ہتک کرتا ہے۔ ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور ایسی احمدی عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔"

(خطبہ فرمودہ ۶/۶/۵۸)

○

سوال و جواب - بقیہ صفحہ ۳

اس غلطی کے تدارک کے لئے آخر میں سجدۂ سہو کر لینا کافی ہوگا۔

دعائے مغفرت

خاکسار کا ماموں زاد بھائی مسعود احمد ولد نذیر احمد صاحب سندھی سکنہ رلیو کے ضلع سیالکوٹ دو دن بیمار رہنے کے بعد ۱۶ ستمبر کو صبح ۸ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بھائی جان نہایت مخلص احمدی تھے اور نہایت خوش اخلاق۔ جوان تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین!

نیز گھر کے افراد اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار

ناصر احمد سعید محافظ حضرت اقدس حلقہ قصر خلافت ربوہ

○

عبدالحق صاحب شاکر کی یاد میں

(مکرم حسن محمد خان صاحب عارف ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام عبدالحق تخلص شاکر۔ لیکن شعر کبھی نہیں کہا اپنے نام کے ساتھ شاید اس لئے یہ لاحقہ لگا لیا کہ سچے معنوں میں شاکر تھے۔ ۲۰ر اگست کو میں ایک کام سے لاہور گیا ہوا تھا شام کو واپس لوٹا تو ابھی تانگہ گھر کے دروازہ پر ہی پہنچا تھا کہ ایک ننھے سے بچے نے پیغام دیا کہ "ماموں! شاکر صاحب فوت ہو گئے" دل مٹھی میں آگیا۔ گمان نہ گمان کسی خطرناک بیماری کا بھی نہیں سنا تھا کہ یکایک یہ خبر سن لی۔ جلدی جلدی شاکر صاحب کے گھر پہنچا۔ ان کا مکان ہمارے گھر کے پچھواڑے ہی ہے تو دیکھا کہ وہاں سوگوار بیٹھے ہیں۔ معلوم کیا تو پتہ چلا کہ آج بعد دوپہر یہ درویش صفت انسان چند دن کے معمولی بخار کے بعد فوت ہو گیا۔

عبدالحق شاکر صاحب واقفِ زندگی تھے۔ دین کی خاطر ساری زندگی قربان کر دی۔ اپنی جوانی کے زمانہ میں کچھ حصہ کسی پٹواری کے ساتھ بھی کام کیا اس کے بعد پیارے امام نے خدمتِ دین کے لئے نوجوانوں کو وقفِ زندگی کے لئے پکارا تو اپنی جان لے کر قادیان حاضر ہو گئے۔

میں ۱۹۴۵ء میں وقف کر کے قادیان گیا تو دیکھا کہ یہ وکالتِ مال میں کام کیا کرتے تھے۔ نہایت ستھرے صاف کپڑے۔ لمبی قمیص اور تہبند باندھتے تھے یہ ہمارا دیہاتی لباس ہے۔ اکثر دیکھا کہ انہی کپڑوں میں دفتر چلے آ رہے ہیں گاڑھے کا کرتہ اور معمولی لٹھے کا تہبند لیکن اتنا صاف کہ کوئی داغ ڈھونڈھے سے بھی نہیں ملتا تھا۔ سفید صافہ باندھتے تھے ٹوپی کبھی نہیں پہنی جوتی دیسی پہنتے تھے۔ کانوں سے اونچا سنتے تھے۔ شاید اس میں اللہ کی کوئی حکمت تھی کہ نہ کوئی بری بات سنیں اور نہ گناہ گار ہوں باجماعت نماز کے اس قدر پابند کہ پانچ نمازوں میں سے شاید ہی کوئی ایسی ہوتی ہوگی جو یہ مسجد میں ادا نہ کرتے ہوں۔ مسجد محمود گھر کے ساتھ ہی ہے اس لئے اکثر نمازیں تو یہیں ادا کرتے۔ لیکن عصر کی نماز کے لئے بڑی باقاعدگی اور بڑی پابندی سے مسجد مبارک تشریف لے جاتے اور چاہتے کہ کم سے کم ایک نماز تو حضور کی امامت میں ادا کر لوں۔ روزے بڑے باقاعدگی سے رکھتے اور اکثر اعتکاف بھی بیٹھتے۔ ایک سے زائد بار ایسا بھی ہوا کہ مسجد مبارک میں محدود معتکفین کی تعداد کے پیشِ نظر اجازت نہ ملی تو میرے پاس تشریف لائے اور مسجد محمود میں معتکف ہونے کی اجازت طلب کی۔ مسجد محمود کی خدمت اور انتظام تحریکِ جدید کی طرف سے میرے سپرد ہے اس لئے میں ہی اس کی دیکھ بھال کرتا ہوں۔ مجھے بہت خوشی ہوتی کہ ہماری مسجد میں بھی اللہ کا کوئی نیک بندہ اعتکاف بیٹھے گا اور عبادت کرے گا۔ میں خوشی خوشی اجازت دے دیتا۔ شاکر صاحب خود ہی چادریں تان کر حجرہ بنا لیتے اور دس دن عبادتوں اور ریاضتوں میں مصروف رہتے۔ ان دس دنوں میں میں نے انہیں سوائے عبادت کے کسی سے کلام کرتے نہ سنا۔ نمازیں، تلاوتِ قرآنی اور دینی کتب کا مطالعہ ہی ان دنوں ان کا مشغلہ ہوتا

خدمتِ دین کا کس قدر جذبہ تھا اس کا پہلا ثبوت تو یہی ہے کہ ساری زندگی ہی دین کی خاطر وقف کر دی لیکن اس کے بعد مزید یہ بھی کہ سلسلہ نے جو خدمت بھی سپرد کی اسے بڑی محنت لگن اور دیانت سے نبھایا وکالت مال تحریک جدید کا وہ محکمہ ہے جہاں تبلیغ کلمۂ حق کے لئے روپیہ فراہم کرنے اور اس کے خرچ کرنے کا کام ہوتا ہے ان کے سپرد روپیہ کی فراہمی کا ایک شعبہ تھا اور وہ تھا تعمیر مساجد اس مد میں روپیہ فراہم کرنے کے لئے وہ نت نئی سکیمیں سوچتے اور ان پر عمل کرتے خوش خط بہت تھے۔ کتابت کے فن سے واقفیت تھی اس لئے اس سے بھی بھرپور فائدہ اٹھاتے دفاتر میں چونکہ احباب جماعت آتے رہتے ہیں اس لئے ان کو تحریک کرنے کے لئے مساجد کے بارہ میں مختلف قسم کے دلچسپ نقشے اور چارٹ تیار کر کے آویزاں کرتے تاکہ ان کے پڑھنے سے مساجد کی تعمیر کے لئے چندہ دینے کی تحریک ہو جائے۔ دفتر کے باہر دیوار پر ایک تختہ سیاہ لٹکا رکھا تھا۔ اس پر مسجد کی اہمیت اور پھر اس کی تعمیر میں حصہ لینے کے بارہ میں قرآنی احکام ارشادات نبوی اور خطبات میں سے اہم اقتباسات نہایت خوش خط لکھ دیتے تاکہ اسے دیکھ کر لوگ اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں۔ اور یوں وہ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے جنت میں مکان تعمیر کروانے کے انتظام کرتے رہتے۔

اخبار الفضل ہمارا قومی آرگن ہے۔ احباب اس میں اپنی تکلیفوں کے ازالہ کے لئے دعاؤں کی درخواست کرتے ہیں اسی کے ذریعہ اپنی اور اپنے عزیزوں کی خوشیوں کا بھی اظہار کرتے ہیں۔ کوئی بیمار ہے۔ کوئی مقدمات میں مبتلا ہے۔ کوئی مالی مشکلات میں مبتلا ہے یا کوئی اور مصیبت آن پڑی ہے اور اس کے ساتھ ہی تو کسی کے بیٹا پیدا ہوا ہے۔ کسی کو ملازمت ملی ہے کسی کو ترقی ملی ہے کسی کی شادی ہوئی ہے احباب اس کے بارہ میں الفضل کو لکھتے ہیں اور ہمارا یہ اخبار خوشی خوشی یہ سب اعلان شائع کرتا ہے تاکہ پڑھنے والے ان کے دکھوں اور سکھوں میں شریک ہوں اور ان سب کے لئے دعا کریں۔ اب یہ اللہ کا بندہ عبدالحق شاکر روزانہ اخبار الفضل لے کر بیٹھ جاتا ہے اور ان سب کی فہرست تیار کرتا ہے جن کے اس قسم کے اعلان شائع ہوتے ہیں۔ خوشیوں والے احباب کو رنگین اور خوشنما حاشیوں والے کاغذات پر مبارکباد کے خطوط لکھتا ہے اور آخر پر درخواست کرتا ہے کہ ان خوشیوں میں مسجد کی تعمیر کو بھی یاد رکھیں اس کے لئے بھی چندہ دیں اللہ اس سے راضی ہوگا اور آپ کی خوشیوں کو دوچند کرے گا۔ اس کے برعکس مصیبت زدگان یا سوگواران کو ہمدردی کے خطوط لکھتے۔ ان کے دکھوں میں شریک ہوتے اور ساتھ ہی آخر پر چندہ مساجد کی تحریک کرتے کہ اللہ کے راستہ میں مال خرچ کرنے سے مصیبتیں ٹل جایا کرتی ہیں یوں بھی لوگوں کو تحریک ہو جاتی۔

ربوہ سے باہر رہنے والوں کو یہ بات معلوم نہیں کہ یہ درویش۔ جوان ہمت اور سلسلہ کا درد رکھنے والا اپنے وقت کا اکثر حصہ دین کی خدمت میں ہی گذارتا۔ دفتر میں تو سب اپنا وقت گذارتے ہی ہیں لیکن دفتر کے بعد ہمارے شاکر صاحب روزانہ بازار کھلتے ہی اپنی کاپی پنسل لے کر پہنچ جاتے اور دوکان دوکان پھرتے اور اللہ کی مسجد کے لئے ان کے سامنے دس بیس پیسوں کے لئے جھولی پھیلا دیتے۔ کوئی دس پیسے ڈال دیتا کوئی بیس کوئی آٹھ آنے اور کوئی روپیہ۔ یہ لیتے جاتے اور دینے والے کا نام پتہ بھی لکھتے جاتے۔ شام کو تھکے ماندے گھر آتے تو باقاعدہ ان کی فہرست بناتے اور ہر شخص

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا علیحدہ کھاتہ کھولا ہوا تھا اس میں بھی درج کرتے ۔ اور صبح ہوتے ہی پوری رقم خزانہ میں جمع کروا دیتے مہینہ کے آخر پر ہر دکاندار کا حساب مکمل کرتے اور اسے خط کے ذریعہ اطلاع دیتے کہ اس ماہ ان کی طرف سے اتنی رقم وصول ہو گئی ہے ۔ اللہ ان کو جزا دے ان کے کاروبار میں برکت دے ان کی مشکلات دور فرمائے ۔ پھر ساری رقم کا میزان کر کے مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کو بھی اطلاع کرتے کہ اس ماہ ربوہ کے دکانداران کی جانب سے اتنے ہزار کی رقم موصول ہوئی ہے ان کے کاروبار کے لئے دعا کریں ان کی مشکلات دور ہونے کی دعا فرمائیں اور ساتھ ہی پھر اپنے لئے اپنے واقف زندگی مبلغ بیٹے کے لئے ۔ اپنی اہلیہ کے لئے اپنے درویش بھائی کے لئے اور دیگر اہل خاندان کے لئے دعا کی درخواست کر دیتے ۔ محترم صاحبزادہ صاحب خاص طور پر ان کے لئے دعا فرماتے اور مجھے ارشاد فرماتے کہ میں انہیں جواب دوں کہ انہوں نے ان کے لئے دعا فرمائی اور سب دکانداروں کے لئے بھی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے ان کے کاروبار میں برکت دے ان کی مشکلات دور فرمائے اور ہر طرح ہر حال میں ان کا حافظ و ناصر ہو ۔ اب شاید ربوہ کے دکاندار شام کو انتظار کرتے ہیں کہ مسجد کا چندہ لینے والے شاکر صاحب آئیں گے اور میں ان کی جھولی میں اللہ کے گھر کے لئے چند پیسے ڈال دیں گے ۔ لیکن اب شاکر صاحب کو اللہ میاں نے بلا لیا ہے اور اب وہاں وہ اپنی ان کوششوں کا پھل پا رہے ہوں گے ۔ اللہ ہی جانتے کہ اس نے اپنی بے پایاں رحمتوں سے انہیں جنت میں کس قسم کا اور کتنا بڑا اور کتنا خوبصورت محل دیا ہوگا کیونکہ انہوں نے خدا کے گھر تعمیر کروانے کے لئے قریباً ساری ہی زندگی خرچ کر دی ۔ مسجدوں کے چندہ لینے والے کچھ محنت کرتے ہیں تو انہیں اسی چندہ میں سے کچھ حصہ بھی ملتا ہے لیکن شاکر صاحب ان لوگوں میں سے نہ تھے اور کبھی ایک ٹکہ بھی اپنے حصہ کا وصول نہ کیا ۔

مساجد میں نمازوں کے اوقات کا ایک چارٹ ہوتا ہے تاکہ بدلتے موسم کے ساتھ وقت بھی بدلتے رہتے ہیں ۔ ربوہ کی اکثر مساجد کے لئے شاکر صاحب نے ہی چارٹ بنا بنا کر مہیا کئے ہیں ۔ یہ بھی مسجد کی ایک رنگ میں بے لوث خدمت ہے ۔

دس برس ہوئے تحریک جدید کی طرف سے انہیں پنشن مل گئی ۔ لیکن پنشن مل جانے کا یہ مطلب تو نہیں تھا کہ شاکر صاحب اب چین سے گھر بیٹھ جائیں گے ۔ انہوں نے دوبارہ کام کی درخواست کی ۔ معاوضہ کے ساتھ نہیں ۔ بلا معاوضہ اور پنشن لینے کے بعد تادم مرگ آنریری اور بلا معاوضہ خدمت سرانجام دی ۔ دنیا میں تو واقعی انہوں نے بلا معاوضہ ہی خدمت کی لیکن خدا کے ہاں خدمت بلا معاوضہ نہیں ہوتی خدا تعالیٰ تو ایک نیکی کے دس اجر دیتا ہے ۔ اور وہ سچے وعدوں والا ہے اب شاکر صاحب کا حساب اپنے اللہ کے ساتھ ہے اور وہ انہیں ان بلا معاوضہ خدمتوں کے ڈھیروں اجر دے رہا ہوگا ۔

مسجد محمود میں بچوں کی بڑی تعداد نماز کے لئے آتی ہے ۔ ان میں سے بعض اوقات کوئی بچہ شرارت بھی کر دیتا تو میرے پاس آتے اور میرے کان میں کہا کرتے کہ اس بچے کے باپ کو سمجھائیں کہ یہ بات مسجد کے آداب کے خلاف ہے وہ اپنے بچے کو ایسی حرکتوں سے روکے ۔ میں مسکرا دیتا اور کہتا کہ اچھا ان کے باپ سے کہوں گا ۔ پھر میں اس بچے کے باپ سے درخواست کر دیتا کہ وہ اپنے بچے کو سمجھا بجھا دیں اس کے علاوہ انہیں ننگے سر نماز پڑھنے سے سخت نفرت تھی ۔ جب کبھی کسی نوجوان کو ننگے سر نماز پڑھتے دیکھتے تو خود تو اسے نہ کہتے میرے پاس آکر کہا کرتے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ہے کہ نماز پڑھنے کے وقت سر ڈھانکا جائے میں ان کے اسی ارشاد کی پھر تعمیل کرتا ۔ بعض اوقات اسی نوجوان کو خاص طور پر کہہ دیتا اور بعض اوقات عام اعلان کر دیتا ۔

مسجد میں صفائی کا بہت خیال رکھتا ۔ بعض اوقات بچوں کی کسی تقریب کی وجہ سے مسجد میں صفائی نہ ہوتی تو مجھے توجہ دلاتے کہ یہ مناسب نہیں ۔ بعض اوقات خود ہی صفائی کرنے لگ جاتے ۔ طبیعت میں نفاست پسندی بہت تھی ۔ شام کو مغرب کی نماز کے دوران اکثر نماز شروع ہونے سے چند منٹ پہلے آجاتے اور بعض صفیں جو ان کے نزدیک سیدھی نہ ہوتیں انہیں بڑے قرینے سے سیدھا کرتے ۔

گھر کے سامنے ایک نہایت خوبصورت گھاس کا ایک گول قطعہ بنایا ہوا ہے اس کے وسط میں بڑ کا ایک چھوٹا سا پودا لگایا جو بڑھ کر ایک تناور درخت ہو چکا ہے ۔ ٹیوب ویل کا پانی جب کبھی تحریک جدید کے کوارٹروں میں آیا تو اپنے اس خوبصورت قطعہ اور بڑ کو بھی پانی لگا دیتے ۔ گاہے گاہے خود اپنے ہاتھ سے کھرپہ لے کر سارا قطعہ جڑی بوٹیوں سے صاف کرتے گرے پڑے پتے اور کاغذ وغیرہ چن چن کر نکال لیتے ۔ یہ سب اپنی طبیعت کی نفاست کی وجہ سے کیا کرتے ۔

اللہ نے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا دیا ۔ دونوں بیٹیاں شادی شدہ ہیں مقبول احمد ذبیح بیٹا ہے جسے اللہ کی راہ میں وقف کر دیا جو آج مشرقی افریقہ کے ایک ملک تنزانیہ میں تبلیغ اسلام کے فرائض سرانجام دے رہا ہے ۔ باپ کی اچانک موت کی خبر سن کر اس بیٹے کو کیا صدمہ ہوا ہوگا اللہ ہی جانتا ہے ۔ اور اللہ ہی سب کو صبر دینے والا ہے

اپنی زندگی ان کی کیسی تھی یہ کوئی گھر والا شاید لکھے ۔ لیکن گھر سے باہر کی زندگی بڑی ہی قابل رشک تھی ۔ صابر و شاکر ۔ انتھک کام کرنے والا ۔ بڑھاپے میں جوانوں سے زیادہ محنتی ۔ اخلاص اور محبت کا مجسمہ ۔ صفائی کا دلدادہ عاشق رسول اور مسجدوں کا پروانہ اب اللہ کے حضور حاضر ہے ۔ خدا تعالیٰ اس نیک شریف اور بے ضرر انسان کے درجات بلند کرے ۔ جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اپنے سچے وعدوں کے مطابق اسی کو نہایت ہی اعلیٰ اور عمدہ گھر عطا کرے ۔ اور اس دنیا میں سب سوگواروں کو صبر جمیل کی توفیق دے ۔ آمین

اشتہار نیلام جنگلات

بھکر فارسٹ ڈویژن بھکر

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے ۔ کہ محکمانہ کٹائی شدہ بین فیلنگ اور تھننگ سے حاصل شدہ لکڑی ۴۲۲۷۵ مکعب فٹ بالن اور ۴۴۸۴۲ مکعب فٹ عمارتی لکڑی جو کہ راجن شاہ سب ڈویژن ، بھکر پلانٹیشن اور دریا خان رینج میں پڑی ہے کا نیلام مورخہ ۲۴/۹/۸۰ کو بوقت ۱۰ بجے صبح دفتر مہتمم جنگلات بھکر میں ہوگا ۔ شرائط نیلام موقع پر سنائی جائیں گی زر بیعانہ کل بولی کا ۱/۱۰ حصہ موقع پر ہی وصول کیا جائے گا ۔ مزید تفصیلات کے لئے دفتر ہذا سے رجوع کریں ۔

محمد جاوید کوثر مہتمم جنگلات بھکر ۔

۵۴۵۱ - ۱۶۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳)

محترمہ زینب بنت ماجد صاحبہ	رحمانپورہ لاہور	۵۰/-	روپے
مکرم عبدالحمید شوق صاحب	"	۱۰/-	"
" ڈاکٹر غلام نبی صاحب	"	۱۰/-	"
محترمہ بیگم محمد شریف صاحب مرحوم	سمن آباد لاہور	۲۰/-	"
" " قریشی محمد حمید اللہ صاحب	"	۲۰/-	"
مکرم چوہدری محمود احمد صاحب	"	۱۰/-	"
" " امتیاز احمد صاحب	"	۱۰/-	"
" علیم الدین صاحب	"	۱۰/-	"
" نثار احمد صاحب	"	۱۰/-	"
" عبدالشکور صاحب	"	۱۰/-	"
" کیپٹن ربن سلام صاحب	دہلی گیٹ لاہور	۱۰۰/-	"
" نجم سعید صاحب	"	۲۰۰/-	"
محترمہ بیگم سعید ارتضیٰ صاحب	"	۱۰۰/-	"
مکرم خواجہ محمد شریف صاحب	"	۱۰/-	"
" ڈاکٹر احمد کملی صاحب	"	۱۰/-	"
چوہدری محمد افضل صاحب	مزنگ لاہور	۱۰/-	"
محترمہ مسز چوہدری ناظر حسین صاحب	سول لائن لاہور	۵۰/-	"
" غزالہ رُخ بنت " "	"	۳۰/-	"
مکرم مجیب الرحمٰن درد صاحب	"	۱۰/-	"
" ملک عبدالرب صاحب	"	۱۰/-	"
محترمہ امتہ الحمید صاحبہ	"	۱۰۰/-	"
مکرم شریف احمد سنوری حیدر آباد پارک منجانب نعمت اللہ جنتوئی صاحب		۵۰/-	"
" عبدالسلام بھٹی صاحب دارالصدر شمالی ربوہ، اصغر بیگم		۲۰/-	"
" " " " "	شاہد احمد	۱۰/-	"
" " " " "	شاہدہ صاحبہ	۳۰/-	"
" عبدالغفار صاحب سیکرٹری مال سرگودھا		۳۰/-	"
" " " " "		۱۰۶۵/-	"
" چوہدری فضل احمد صاحب	حیدر آباد	۳۰/-	"
" قیصر خلیل صاحب		۲۰/-	"
محترمہ ثمرہ یار رشید چوہدری صاحبہ		۴۵/-	"
مکرم غلام احمد عابد صاحب		۱۷/-	"
" علی اصغر ابڑو صاحب		۲۰/-	"
" چوہدری محمد رشید صاحب		۴۰/-	"
" " جاوید مبارک صاحب		۵۰/-	"
" نعمت اللہ خان جنتوئی صاحب		۵۰/-	"
" ملک سرفراز صاحب		۱۰/-	"
" محمود احمد صاحب مرحوم	پشاور	۱۰/-	"
محترمہ بیگم صاحبہ محمود احمد صاحب مرحوم	"	۱۰/-	"
مکرم ناصر احمد صاحب گلبرگ پشاور	"	۱۰/-	"
" سید آفتاب حسین زیدی صاحب	"	۲۰/-	"
محترمہ بیگم ڈاکٹر خواجہ محمود احمد صاحب	"	۱۰/-	"
" مریم خواجہ بنت ڈاکٹر خواجہ محمود احمد صاحب	"	۱۰/-	"
مکرم ساجد احمد ابن ناصر احمد صاحب گلبرگ	"	۲۰/-	"
" بٹ الیکٹرک سٹور	"	۱۰/-	"

(باقی)

احباب جماعت کیلئے روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا و امامنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرمایا تھا جو درج ذیل ہے:-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں۔ جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳، ۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:-

(۱) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

(۶) ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔ اور ہم شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں۔

(نظارت اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

میرے والد صاحب نشتر ہسپتال ملتان میں داخل ہیں۔ صحت پہلے سے اچھی ہے۔ نیز میری والدہ صاحبہ کا پتھری کا اپریشن بروز جمعرات مورخہ ۱۸/۹/۸۰ کو نشتر ہسپتال ملتان میں ہوگا۔

احباب جماعت سے ہر دو کی کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مظفر احمد ندیم مکان نمبر ۱۳۸/۵ دارالرحمت غربی ربوہ)

(۲) مکرم نجم الدین صاحب بھٹی گرمولا درکاں ضلع گوجرانوالہ سے مساجد فنڈ ارسال فرماتے ہوئے قارئین الفضل سے ملتجی ہیں کہ ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرمائے اور ان کے عزیزوں میں سے جو بیمار ہیں ان کو صحت عطا فرمائے اور بھٹی صاحب کو مقبول خدمات بجالانے کی توفیق بخشتا رہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کا مقصد

اللہ تعالیٰ کی معرفت کا حصول

سیدنا حضرت امام جماعت ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

"ہماری جماعت میں جتنی تحریکیں بھی کی جاتی ہیں ان سب کا مقصد اللہ تعالیٰ کی معرفت کا حصول اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ انہی تحریکوں میں سے ایک تحریک وقفِ جدید ہے۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۲ صلح ۱۳۵۷ ہش)

آپ بھی ان خوش قسمت لوگوں میں شامل ہو جائیں جو خدا تعالیٰ کی معرفت کے حصول کے لیے اور دنیا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت قائم کرنے کے لئے اپنا قیمتی وقت اور اپنا عزیز مال دل کی بشاشت کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

میڈیکل کالجز کے امتحانات

میڈیکل کالجز میں پروفیشنل ستمبر کے مہینے میں ہو رہے ہیں۔ سال دوم، سال سوم اور سال چہارم کے طلباء ۱۵ ستمبر کے دوسرے ہفتہ سے امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت اور سلسلہ کے بزرگوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اس سال زیادہ سے زیادہ احمدی طلباء و طالبات امتحان میں کامیابی حاصل کریں۔

(احسان اللہ ہاشمی سال چہارم پنجاب میڈیکل کالج
جنرل سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن فیصل آباد)

اپنے تئیں ہلاکت سے بچاؤ

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ (بقرہ ع ۲۴)

اپنے اموال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے تئیں ہلاکت سے بچاؤ۔

پس کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال آمد ربوہ

ناظمین و زعماء کرام

تمام ناظمین و زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ مجلس انصار اللہ کا چندہ مرکزی سالانہ اجتماع سے قبل وصول کرکے مرکز میں ارسال فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے (مینجر)

صفِ دوم معلّمین کی نہم کلاس

یہ کلاس تین ماہ جاری رہیگی

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں اب پھر ماہ اکتوبر ۱۹۸۰ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلّمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تا ان کی تربیت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

امراء ضلع سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

اعلان نکاح

۲۹ اگست ۱۹۸۰ء کو جامع مسجد احمدیہ جہلم میں مکرم مولوی حمید اللہ خان صاحب شاہد مربی سلسلہ نے میرے بیٹے عزیزم محمد رفیق سلمہ کے نکاح ہمراہ عزیزہ شاہدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم عبدالرزاق خان صاحب وارد آف کالا گوجراں کا اعلان بعوض مبلغ اکیس ہزار روپیہ فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

قریشی محمد اقبال (امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر)
مکان ۲۰۶/۳ گلی نمبر ا پورن نگر سیالکوٹ شہر)

ولادت

۱۔ مورخہ ۸ بروز جمعۃ المبارک میرے بھائی نسیم احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری فضل احمد صاحب کا پوتا اور مکرم غلام احمد صاحب خادم مربی سلسلہ احمدیہ مقیم غانا کا بھتیجا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے، لمبی عمر والا اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے آمین

مبشر احمد شاہد گلارچی سندھ

۲۔ عزیزم محمد احمد صاحب کو مورخہ ۱۰ کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مبشر احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر دے۔ اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے

محمد علی ولد علی گوہر گولبازار ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کا بی۔ اے کا سالانہ امتحان ہو رہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامیابی عطا کرے۔ آمین

عبدالسلام میرپور آزاد کشمیر

ڈسپیچ نمبر ایل ۵۲۵۴